سوال

(233)اجازت کے بغیر مال لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں کیشئرَ کے طور پر ملازمت کرتا تھا۔ ایک بار مجبور ہوگیا کہ میرے پاس جو رقم ہے اس میں سے کچھ بطور قرض استعمال کرلوں اور پھر اپنی تنخواہ سے واپس کردوں مگر مالک مال کو اس کا علم ہوگیا اور اس نے کہا کہ اس مال کو واپس کردو، بغیر کسی جھگڑے کے میں نے اسے واپس کردیا لیکن اب میرا ضمیر مجھے اس پر ملامت کرتا ہے تو ضمیر کو اس ملامت سے بچانے کے لیے مجھے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی کے مال کو اس کی اجازت کے بغیر لینا خیانت ہے خواہ آپ کا ارادہ اچھا ہو اور عزم یہ ہو کہ آپ اسے اپنی تنخواہ وغیرہ میں سے واپس لوٹا دیں گے۔ اس طرح آپ اس مال کی منفعت سے اس کے مالک کو محروم بھی کررہے ہیں جو نفع وغیرہ کی صورت میں اس سے حاصل ہونا تھی۔ یہ فعل آپ کے لیے باعث عار اور آپ کی عزت کو داغ دار کرنے والا بھی ہے۔ اب آپ نے مالک کے علم ومطالبہ پر جب مال واپس لوٹا دیا ہے اور آپ نے اس فعل پر ندامت کا اظہار بھی کیا ہے تو اس کے ساتھ ساتھ یہ عزم بھی کرلیں کہ آئندہ کبھی بھی اس طرح نہیں کریں گے۔ مالک مال سے بھی معاف طلب کرلیں تاکہ اس کا دل صاف ہوجائے، نیز آپ اچھے طریقے سے توبہ کریں اور اعمال صالحہ کثرت سے بجالائیں تاکہ اس حدیث پر عمل ہوسکے:

(واتبع السیئة الحسنة تمحہا)(مسند احمد حدیث: 5 153،158،228،236)

اللہ تعالیٰ سے امید رکھو کہ وہ آپ کی توبہ قبول کرلے گا، گناہ کو معاف فرمادے گا اور آپ کو معاصی اور منکرات سے محفوظ رکھے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص183

محدث فتویٰ